DETAIL OF FINANCIAL ASSISTANCE CASES PAID SO FAR
Prisons Department

ام اہلکاران کو (Shaheed Package)A05270-Others کی مد میں بجٹ دیا

2011-12 TO DATE

Sr. No.	Year Wise	Name of Deceased Officers/Officials & Place of Posting	Name of Widow/Legal Heirs	Designation	BPS	Date of Shahadat / injury	Name of Jail	Admissible Amount
1	**2005-06**	Jam Aziz-ur-Rehman		Superintendent Jail	18	01-02-2005 Shaheed	District Jail, Rahim Yar Khan	**2000000**
2	**2008-09**	Zawar Ali		Assistant Superintendent	**16**	12-07-2008 Shaheed	Central Jail, Faisalabad	**2000000**
3	2011-12	Habib Ullah Jajja	Widows (1) Asifa Sultana (2) Shazia Parveen	Assistant Superintendent	16	17-02-2010 Shaheed	District Jail, Rahim Yar Khan	2000000
4	2012-13	Tahir Iqbal	Ahmad Ali (Father)	Warder No. 5382	5	03-07-2012 Shaheed	B.I & J. Jail, Faisalabad	3000000
5	2012-13	Muhammad Nawaz S/O Noor Ahmad	Temporary incapacitated due to injuries	Temporary Warder	5	03-07-2012 Injured	B.I & J. Jail, Faisalabad	300000
6	2012-13	Muhammad Imran S/O Mukhtar Ali	Temporary incapacitated due to injuries	Driver	5	03-07-2012 Injured	B.I & J. Jail, Faisalabad	300000
7	2012-13	Mubashar Saleem S/O Bukhtawar	Temporary incapacitated due to injuries	Temporary Warder	5	03-07-2012 Injured	B.I & J. Jail, Faisalabad	300000
8	2012-13	Abdul Rauf	Temporary incapacitated due to injuries	Warder No. 5396	5	03-07-2012 Injured	B.I & J. Jail, Faisalabad	300000
9	2012-13	Asif Murtaza	Temporary incapacitated due to injuries	Assistant Superintendent	16	03-07-2012 Injured	B.I & J. Jail, Faisalabad	300000

جام عزیز الرحمان , سپرنٹنڈنٹ جیل(ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان) مورخہ27 جنوری 2005 کونمازِ عشا کی ادائیگی کے بعد جیل کی طرف آ رہے تھے کہ راستے میں چند نا معلوم افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں سپرنٹنڈنٹ جیل کی چھاتی اور سر میں گولیاں لگیں جس پر اُنہیں شیخ زید ہسپتال (رحیم یار خاں) طبی امداد کیلئے داخل کیا گیا اور بعد ازاں ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر جنرل ہسپتال لاہور بذریعہ ہوائی سفر منتقل کیا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے اور شہادت نوش فرما گئے۔ شہادت کے وقت سپرنٹنڈنٹ جیل کی عمر 53 سال تھی۔اِس وقت اُن کا بیٹا جام آصف بھی سپرنٹنڈنٹ جیل کے فرائض پریژن ڈیپارٹمنٹ میں سر انجام دے رہا ہے۔(یہ کیس اسٹبلشمنٹ برانچ نے ڈیل کیا تھا فائل اُنہی کے پاس ہے)۔مرحوم کی شہادت پر ان کے لواحقین کو گورنمنٹ کی جانب سے 20 لاکھ روپے دئیے گئے تھے۔

زوار علی، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ (سینٹرل جیل فیصل آباد) مورخہ 12 جولائی 2008 کو جیل پر لاک اَپ مکمل کرنے کے بعد گھر جا رہے تھے کہ جڑانوالہ روڈ پر کچھ نا معلوم افراد نے اُنہیں گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ جس پر اُنہیں 20 لاکھ روپے حکومت کی جانب سے دئیے گئے۔(یہ کیس اسٹبلشمنٹ برانچ نے ڈیل کیا تھا فائل اُنہی کے پاس ہے)۔

حبیب اللہ ججا، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ, ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خاں کے سپرنٹنڈنٹ جیل سے شارٹ لیو لے کر اپنے بچوں کو سکول سے لینے کیلئے گئے تھے کہ دہشت گردوں نے اُنہیں سڑک پر گولیاں مار کرشہید کر دیا ۔جس پر گورنمنٹ کی جانب سے انہیں 20 لاکھ روپے کی مالی امداد دی گئی تھی۔ان کی دو بیوگان تھیں۔ (یہ کیس لاء برانچ نے ڈیل کیا تھا)۔

بورسٹل جیل فیصل آباد کے مذکورہ اہلکاران اپنے جیل ملازمین کی تنخواہیں مبلغ24 لاکھ روپے لے کر آ رہے تھے کہ راستے میں تقریبا پانچ دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کر دی اور تمام رقم لوٹ کر لے گئے جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں **طاہر اقبال وارڈر نمبر5382** شہید ہو گیا اور باقی پانچ اہلکار زخمی ، معذور ہو گئے ۔طاہر اقبال کو 20 لاکھ روپے گورنمنٹ
اور 10 لاکھ روپے پریژن فاؤنڈیشن کی جانب سے شہید پیکیج کی مد میں دئیے گئے تھے جبکہ زخمی ہونے والے باقی **پانچ اہلکاران** کو 3 لاکھ روپے فی کس کے حساب سے گورنمنٹ کی طرف سے دئیے گئے تھے۔